بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ وآلہٖ وسلم

فضائلِ درود وسلام

فضائلِ درود وسلام

اہتمامِ اشاعت و طالبِ دعا

پیر محمد سمیع اللہ نوری طیبی

حصول برکات یا فوت شدگان کے ایصالِ ثواب
کے لیے مزید شائع کروانے کے لیے رابطہ کریں:

فون (0321-4471746)

مہتمم اشاعت .... پیر محمد سمیع اللہ نوری طیّبی

ناشر .... ادارہ ماہنامہ مجلّہ حضرت کرماں والا

ایڈیشن .... دوم

سال اشاعت .... ربیع الاوّل ۱۴۳۳ ہجری

تزئین وکتابت .... حافظ محمد یاسر طیّبی

مفت حاصل کرنے کے لیے رابطہ

دفتر ماہنامہ مجلّہ حضرت کرماں والا اوکاڑہ 0321-4471746

انتساب

پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری

حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ

کے منظور نظر پوتے اور جانشین

شیخ المشائخ، بابا جی

سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہٗ العالی

سجادہ نشین دربارِ عالیہ حضرت کرماں والا شریف کے نام

جن کی ہر گھڑی، ہر لمحہ فروغ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وقف ہے

سگِ درِ حضرت کرماں والا شریف

پیر محمد سمیع اللہ نوری طیبی

عرضِ مہتمم اشاعت

درودِ پاک ایک ایسی نعمت ہے جس کی عظمت و فضیلت کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ درودِ پاک کے بہت زیادہ فضائل اور بے شمار برکات ہیں۔ درود شریف پڑھنے والے سے حضور نبی کریم، روف الرحیم ﷺ محبت فرماتے ہیں اور جس سے آپ ﷺ محبت فرمائیں اُس کی بخشش اور مغفرت یقینی ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جس کسی نے کسی کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا، جب تک اُس کتاب میں میرا نام رہے گا فرشتے اُس لکھنے والے کے لیے دعا و استغفار کرتے رہیں گے۔ امام شافعی رضی اللہ عنہ کو اُن کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ قبر میں کیا معاملہ ہوا؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ ایک درودِ پاک جو میں نے اپنی کتاب "رسالہ" میں لکھا تھا اُس کی وجہ سے میری مغفرت ہوگئی۔ امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کو

اُن کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا تو وہ فرمار ہے تھے کہ جو درودِ پاک ہم نے اپنی کتابوں میں لکھا تھا آج وہ ہمیں کتنا زیادہ فائدہ دے رہا ہے اور ہمارے سامنے کیسا روشن اور منور ہو رہا ہے۔

میں آپ کو بتا نہیں سکتا (میرے پاس الفاظ نہیں ہیں) کہ میں درود شریف کی عظمت و فضیلت بیان کر سکوں۔ میرے پیر و مرشد کا حکم تبلیغ آقا کریم ﷺ کی محبت کو زیادہ سے زیادہ پھیلانا ہے چنانچہ اسی جذبہ فروغ عشق مصطفیٰ ﷺ اور فکر آخرت کے تحت یہ کتابچہ ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کتابچے کو تقسیم کرنے سے اور فیضان درودِ پاک کو عام کرنے سے انشاء اللہ ہر قسم کی مشکلات، جسمانی و روحانی بیماریاں اور گھریلو مسائل حل ہو جاتے ہیں کیونکہ اِس کو جتنے زیادہ لوگ پڑھیں گے اتنا ہی اُس شخص کا صدقہ جاریہ عام ہوگا۔

صدقہ ءجاریہ کی بڑی فضیلت ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے (ترجمہ) جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اُس میں سے سات بالیاں نکلیں

اور ہر بالی میں سو دانے ہوں (القران) دوسری جگہ ہے (ترجمہ) اگر تم اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر واپس دے گا اور تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا۔

صدقہ ء جاریہ میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے آپ سے درخواست ہے کہ اس کتابچے کو چھپوا کر ہسپتالوں، جیلوں، ریل گاڑیوں، بسوں، بڑی دوکانوں، سپر سٹوروں اور نماز جمعہ کے بعد مساجد کے نمازیوں میں تقسیم کریں مگر احتیاط کریں کہ اس کی بے قدری نہ ہو۔ اس کتابچے کو چھپوا کر چھوٹے بڑے شہروں خصوصاً جہاں لوگوں کو ایسی نعمتیں میسر نہیں، مفت تقسیم کریں، اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

نوٹ: براہِ کرم ''فضائل درود شریف'' کے اِس کتابچے کو شائع کرواتے ہوئے اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کریں۔ شکریہ

[والسلام الیٰ یوم القیام]

محمد سمیع اللہ نوری طیبی

0321-4471746

دیدہ بینا

ذرا غور فرمایئے — درودِ پاک کتنا پیارا دل رُبا ذِکرِ جاں فزا ہے — اخلاص و نیت کی بنیاد پر مختلف نیکیوں کے ثواب میں کمی بیشی ہو جاتی ہے — درودِ پاک کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوتی — نیکی کی نیت کرنے پر دایاں فرشتہ مصروف ہو جاتا ہے — برائی کی انجام دہی پر بایاں فرشتہ مصروف ہو جاتا ہے — یہ درود شریف کی شان ہے کہ اِس کی وجہ سے دونوں فرشتے مصروف ہو جاتے ہیں — نیکی لکھنے والا فرشتہ ۱۰ نیکیاں لکھنے لگتا ہے مگر دوسرا فرشتہ ۱۰ گناہ مٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے — یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ اللہ کریم جلشانہٗ کی ذاتِ معبود و مسجود اور بے نیاز اپنے بندوں کو عبادت اور نیکی کرنے کا حکم فرماتا ہے مگر خود کسی عمل کے کرنے کا اظہار نہیں فرماتا — مگر یہ بھی درود شریف ہی ہے کہ اِسے پڑھنے کی ترغیب دینے والی ذات کوئی اور نہیں

ــــ مالکِ کائنات ہے ــــ اِس سے بھی بڑھ کر یہ کہ خود بھی اِس عمل کے کرنے کا اظہار فرماتا ہے ــــ ملاحظہ کیجئے!

اِنَّ اللّٰــهَ وَمَلٰئِكَتَـه‘ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا O

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی مکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اس لیے اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود اور خوب سلام بھیجا کرو۔(الاحزاب، آیت 56)

آیتِ درج بالا میں دو نکات پر عمل کرنے کا حکم موجود ہے:

1۔ صلوا علیہ (آپ ﷺ پر صلوٰۃ یا درود بھیجو)

2۔ سلموا تسلیما (آپ ﷺ پر سلام اور خوب سلام بھیجو)

اِس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ حکمِ قرانی کی تکمیل کرنے کے لیے ایسے الفاظ کا انتخاب کرنا پڑے گا جن میں ''صلوٰۃ'' بھی ہو اور ''سلام'' بھی شامل ہو۔ مثلاً درودِ پاک خضری ملاحظہ کریں ــــ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

صلوٰۃ بھیجے اللہ اپنے حبیب محمد ﷺ پر اور آپکی آل پر اور سلام

اِس درودِ پاک میں صلوٰۃ و سلام دونوں شامل ہیں ــــ اب سوال یہ پیدا ہوا کہ درودِ ابراہیمی جو کہ ہر نماز میں پڑھا جاتا ہے ــــ کیا اُس میں سلام موجود ہے ــــ تو اِس کی وضاحت کے لیے حدیث پاک ملاحظہ کریں ــــ ''حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا، اللہ کریم نے آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے ــــ آپ ارشاد فرمایئے، ہم کیسے درود بھیجیں؟ ــــ آپ ﷺ نے کچھ سکوت کے بعد فرمایا ــــ اِس طرح پڑھو: ''اللھم صلی علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم انک حمید مجید ــــ اللھم بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم انک حمید مجید'' ــــ اور پھر ارشاد فرمایا کہ سلام بھیجنے کا طریقہ تمہیں معلوم ہی ہے ــــ '' ہر نماز کے آخر میں التحیات پڑھی جاتی ہے ــــ اِس کے دو حصے ہیں، پہلا تشہد

تک ہے اور دوسرا درودِ ابراہیمی سے دعا تک ـــــ یاد رکھیں کہ تشہد تک پڑھنا واجب ہے جبکہ اگلا حصہ یعنی درود اور دعا پڑھنا سنت ہے ـــــ فقہ کے مطابق جو کچھ حضور ﷺ نے واجب قرار دیا ہے وہ زیادہ اہم و ضروری ہے ـــــ واجب کی ادائیگی بھول جائیں تو سجدہ سہو کرنا پڑے گا جبکہ جان بوجھ کر چھوڑنے پر عمل کی تکمیل ہی نہیں ہوگی ـــــ ذرا غور فرمائیں کہ درودِ ابراہیمی دوسرے حصہ میں ہے جو کہ سنت ہے جبکہ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنا پہلے حصے میں شامل کیا گیا ہے ـــــ یعنی السلام علیک ایھا النبی و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ ـــــ معلوم ہوا کہ قرآن کریم میں بھی سلام کا حکم تاکید کے ساتھ آیا ہے ـــــ نماز میں بھی درود سے زیادہ اہمیت سلام کو حاصل ہے ـــــ اِسی لیے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں درود و سلام کا مجموعہ پیش کرنا از حد ضروری ہے ـــــ اِسی صورت میں قرآن کا حکم پورا ہوسکتا ہے ـــــ چنانچہ اگر کوئی درود پڑھنے کو کہے مگر سلام سے روکنے کی کوشش کرے ـــــ فوراً سمجھ جاؤ کہ یہ بدعقیدہ و بدنیت ہے ـــــ جو محبت والے ہیں وہ درود کے ساتھ ساتھ

سلام بھی پیش کرتے ہیں — یہ بات کتنی پیاری ہے کہ آقا ﷺ پر درود پڑھنے سے ثواب ملتا ہے — مگر سلام پیش کرنے سے جواب ملتا ہے — عشق ومحبت سے لبریز ایمان والے ثواب کو شمار نہیں کرتے بلکہ زندگی بھر جواب کے منتظر رہتے ہیں — درودِ پاک خضری کے فضائل میں یہ مجرب ہے کہ اِسکی کثرت کرنے پر سرکار ﷺ کی بارگاہ میں حاضری اور دیدارِ مصطفوی حاصل ہوتا ہے — اللہ کریم جلشانہٗ بطفیل حبیبِ پاک ﷺ ہمیں زیادہ سے زیادہ درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

سانسیں پڑھیں درود تو کریں دھڑکنیں سلام
حاصل مجھے وہ لذتِ عشقِ رسول ﷺ ہو

گنہگار وخطاکار، طالبِ رحمت سرکار ﷺ

ثناء اللہ طیبی

مجددی نقشبندی

حضرت کرماں والا شریف، بدھ ۹ ربیع الاوّل ۱۴۳۱ ہجری

فضائل درود وسلام

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا O

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی مکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اس لیے اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (الاحزاب، آیت 56)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّم

درودِ پاک ایک ایسی نعمت ہے جس کے ثمرات کا اندازہ لگانا مشکل ہی نہیں، ناممکن ہے۔ درود پاک کے بے شمار فوائد ہیں جن میں کچھ

فضائل کتبِ احادیث اور بزرگان دین کی کتابوں سے چن کر پیش کیے گئے ہیں تاکہ احباب کا شوق وذوق زیادہ ہو اور اس لازوال دولت سے اپنی اپنی جھولیاں بھر لیں۔

☆۔ایک دفعہ درود پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں دس درجات بلند اور دس دفعہ رحمت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے ۔(ترمذی شریف، صفحہ ۶۴ جلد اوّل)

☆۔ درود پڑھنے والے کے لیے فرشتے بخشش اور رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔درود پاک گناہوں کا کفارہ ہے اور باطن کی صفائی کا ذریعہ ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۰۳)

☆ ۔ایک بار درودِ پاک پڑھنے کا ثواب ایک قیراط ہے جو اُحد پہاڑ جتنا ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۱۸)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کے دنیا وآخرت کے تمام کام خود اللہ تعالیٰ اپنے ذمے لے لیتا ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۱۹)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کا ثواب غلام کو آزاد کردینے سے بھی زیادہ افضل ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۰۸)

☆۔قیامت میں حضور پُرنور ﷺ درودِ پاک پڑھنے والے کے ایمان کی گواہی دیں گے۔(القول البدیع صفحہ ۱۰۳)

☆۔درود پڑھنے والا قیامت کی تکلیفوں اور حساب کتاب سے جلد فارغ کردیا جائے گا۔(القول البدیع صفحہ ۱۲۱)

☆۔درود پڑھنے والے کے لیے حضور ﷺ کی سفارش واجب ہو جاتی ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۲۱)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے نجات پا گیا۔(القول البدیع صفحہ ۱۰۳، الترغیب ۲/۴۹۵)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کو قیامت کے دن عرش الٰہی کے سائے میں جگہ ملے گی جس کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہوگا۔(القول البدیع صفحہ

۱۲۳، سعادۃ الدارین ۶۳)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کی نیکیوں کا پلڑا زیادہ وزنی ہوگا۔(سعادۃ الدارین صفحہ ۹۳)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کو حوض کوثر کا پانی پلایا جائے گا جس کے بعد کبھی پیاس نہ لگے گی۔(کشف الغمہ ۱۷۲، شفاء شریف ۲/۷۴، القول البدیع صفحہ ۱۲۳، ۴۳)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کو قیامت میں اور پُلِ صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا جسکے باعث پل صراط آسانی سے پار کرے گا۔(دلائل الخیرات صفحہ ۹)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والا مرنے سے پہلے جنت میں اپنا محل دیکھ لے گا اور بے شمار حوریں عطا کی جائیں گی۔(القول البدیع صفحہ ۱۲۶، سعادۃ الدارین صفحہ ۵۸، دلائل الخیرات صفحہ ۱۰)

☆۔درودِ پاک پڑھنے سے مال میں برکت ہوتی ہے اور تنگدستی و غریبی

دور ہو جاتی ہے۔(القول البدیع صفحہ ۱۲۹، سعادۃ الدارین صفحہ ۶۳، دلائل الخیرات صفحہ ۱۴)

☆۔درودِ پاک پڑھنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوتی ہے۔(کشف الغمہ ۲۶۹/۱، القول البدیع صفحہ ۴۳)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اور دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔(ترمذی، مشکوٰۃ ۸۷، سعادۃ الدارین ۷۳)

☆۔موت کی تکلیف میں آسانی اور حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کے ساتھ حضور پُر نور ﷺ خود مصافحہ فرمائیں گے۔(القول البدیع صفحہ ۱۳۶)

☆۔پیارے نبی کریم، روف الرحیم ﷺ درود پاک پڑھنے والے سے محبت کرتے ہیں اور اسکے لیے دعا و استغفار کرتے ہیں۔

(بحوالہ آبِ کوثر)

☆۔درودِ پاک پڑھنے والے کا نام اور اسکے والد کا نام حضور ﷺ کی

بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے کہ آپکا فلاں امتی جو کہ فلاں کا بیٹا ہے، اُس نے درود بھیجا ہے۔

☆۔ یہ ساری نفلی عبادتوں سے افضل ہے، یہ جنت کا راستہ اور فتوحات کی چابی ہے۔(نزہتہ الناظرین، صفحہ ۳۲)

☆۔ درودِ پاک گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔(فرمانِ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

☆۔ درود و سلام کی کثرت کے باعث بندہ اولیاء کرام کی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔(آبِ کوثر)

☆۔ درود پاک پڑھ کر جس کو بخشا جائے اسے بھی نفع دیتا ہے۔

☆۔ درودِ پاک ہی اسم اعظم ہے۔(حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ)

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کا گناہ فرشتے تین دن تک نہیں لکھتے۔(جذب القلوب، صفحہ ۲۵۳)

☆۔ بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دنیا

میں مجھ پر زیادہ درودِ پاک پڑھا ہوگا۔(جامع ترمذی جلد ۱ صفحہ ۲۴)

☆۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اُس کے نامہء اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔(جامع ترمذی، جلد ۱ صفحہ ۲۴)

☆۔ مسلمان جب تک مجھ پر درودِ پاک پڑھتا رہتا ہے، فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔ (سنن ابن ماجہ ص ۶۵)

☆۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اُس کے دس گناہ مٹاتا ہے، دس درجات بلند فرماتا ہے۔(سنن النساءج ۱ ص ۱۹۱)

☆۔ جس نے مجھ پر 100 مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۳۵۳)

☆۔ جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار درودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب کہ جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۸)

☆۔ جس نے مجھ پر 10 مرتبہ صبح اور 10 مرتبہ شام درودِ پاک پڑھا، اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۶۳)

☆۔ اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اس کی دہشت وحساب وکتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت درودِ پاک پڑھا ہوگا۔(فردوس الاخبار ج ۵ ص ۲۷۵)

☆۔ مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھو، بے شک تمہارا مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔(الجامع الصغیر ص ۸۷ رقم الحدیث ۱۴۰۶)

☆۔ جو مجھ پر ایک درود شریف پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک قیراط اَجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔(مصنف عبدالرزاق ج ۱

ص ۵۱)

☆۔ جسے یہ پسند ہو کہ اللہ جلشانہ' کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ کریم عزوجل اُس سے راضی ہو، اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھے۔(فردوس الاخبار ج۴ص ۱۸۳)

☆۔ جو مجھ پر دن میں سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے گا، اللہ عزوجل اُس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ ان میں سے تیس دنیا میں اور ستر آخرت کی۔ (کنزالعمال ج۱ص ۲۵۵)

☆۔ جس نے یہ کہا، **جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہ'** ستر فرشتے ایک دن تک اس کے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی کبیر ج۱۱ص ۱۶۵)

☆۔ شبِ جمعہ اور بروزِ جمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرلیا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اُس کا شفیع و گواہ بنوں گا۔(الجامع الصغیر ص ۱۷)

☆۔ جب جمعرات کا دن آتا ہے، اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ کون یومِ جمعرات اور شبِ جمعہ مجھ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھتا ہے۔ (کنزل العمال ج ۱ ص ۲۵۰)

☆۔ مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے۔ جو بروزِ جمعہ مجھ پر ۸۰ مرتبہ درودِ پاک پڑھے، اُس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (الجامع الصغیر ۳۲۰ رقم الحدیث ۱۹۱)

☆۔ جو شخص بروزِ جمعہ مجھ پر 100 مرتبہ درودِ پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہو گا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔ (حِلیۃ الاقلیاء ج ۸ ص ۴۹ رقم الحدیث ۱۳۴۱)

☆۔ جس نے مجھ پر بروزِ جمعہ 200 مرتبہ درودِ پاک پڑھا، اُس کے 200 سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (کنزل العمال ج ۱ ص ۲۵۶)

☆

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)! میں آپ پر کثرت سے درودِ پاک پڑھتا ہوں (یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے! میں نے عرض کیا: (باقی وظائف میں سے) کیا چوتھا حصہ درودِ پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: (باقی وظائف میں سے) کیا آدھا حصہ درودِ پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: پھر (باقی وظائف میں سے) کیا تین چوتھائی حصے درودِ پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا: جتنا تیرا جی چاہے لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)! کیا میں سارا وقت ہی درودِ پاک پڑھ لیا کروں؟ یہ سن کر نبی کریم ﷺ نے

فرمایا: اگر تو ایسا کرے تو تیری ساری فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف، مشکوٰۃ)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضور نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی جب تک درود پڑھنے میں مصروف رہتا ہے مگر یہ کہ وہ بے وضو نہ ہو اس کے حق میں فرشتے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ (بخاری شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز پڑھی پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی۔ اس کے بعد میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درودِ پاک پڑھ لیا اور دعا کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا، تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دعا مانگنا شروع کی، یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا: اے نمازی! تو نے جلدی کی ہے، لہذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کیا کر پھر مجھ پر درود پاک پڑھا کر پھر دعا مانگا کر۔ پھر ایک دوسرا نمازی آیا۔ اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر حضور ﷺ پر درودِ پاک پڑھا تو اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اے نمازی تو جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔

(مشکوٰۃ شریف)

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے چار پانچ افراد دن رات رسول اکرم ﷺ کے ساتھ رہتے تھے اور حضور ﷺ سے جدا نہیں ہوتے تھے تا کہ آپ ﷺ کی خدمت کی جائے۔ ایک دن حضور ﷺ اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی آپ کے پیچھے ہولیا۔ حضور ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں

آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ ﷺ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے لیکن آپ ﷺ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا: تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی روح کو قبض کر لیا ہے۔ اب میں حضور ﷺ کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدۂ شکر ادا کیا۔ انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

(القول البدیع)

☆ سیدنا ابو کاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو کاہل! جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

☆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں؟ فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد فرمایئے۔ فرمایا: تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے، پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمایئے۔ فرمایا: ذکرِ الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درودِ پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا، کچھ اور ارشاد فرمایئے، فرمایا: جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو بار حج کے برابر پائے گا، وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی، اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائیگا جو چار سو مرتبہ جہاد

کرنے والے کوملنی چاہیے۔

☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک دعا زمین و آسمان کے درمیان میں ٹھہری رہتی ہے جب تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ پڑھا جائے۔(ترمذی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب درود شریف پڑھنے والے ہوں گے۔(ترمذی)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ اور مت بناؤ میری قبر کو عید (یعنی شوروغل یا کھیل تماشے سے باز رہو) اور مجھ پر درود بھیجو، پس تحقیق تمہارا بھیجا ہوا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔(نسائی)

☆ بخاری اور ابنِ ماجہ کے علاوہ ساری کتب صحاح میں حضرت عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہ حدیث مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم اذان سنو تو جواب میں مؤذن کے کلمات کو دہراؤ۔ پھر جب اذان ختم ہو جائے تو مجھ پر درود پڑھو کہ جو ایک بار درود شریف پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار اپنی رحمت نازل فرمائے گا۔

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع صغیر میں، ابنِ عدی نے کامل میں اور طبرانی نے جامع کبیر میں حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجنے لگے تو وہ مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے اور اس کے بعد یہ الفاظ کہے۔

ذَکَرَ اللہُ مَنْ ذَکَرَنِیْ بِخَیْرٍ

ترجمہ: یعنی اللہ اُسے یاد کرے جس نے خیر کے ساتھ مجھے یاد کیا

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ المواہب اللدنیہ میں حضرت ابوموسیٰ المدینی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ

سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو انشاء اللہ وہ چیز تمہیں درود شریف کی برکت سے یاد آ جائے گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ اللہ کے نیک بندوں کے پاس جب کوئی شخص حاضر ہوتا ہے تو وہ اُسے گناہوں کی معافی کے لیے توبہ اور رجوع الی اللہ کا درس دیتے ہیں لیکن درجات میں بلندی کے لیے درود شریف بھی تلقین فرماتے ہیں۔

حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کے پیرومرشد حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ ہر روز نمازِ تہجد کے بعد تین ہزار مرتبہ درود شریف خضری کا ورد فرماتے تھے، اِس کے علاوہ مسجد میں روزانہ بعد نماز فجر اور نماز عشاء سے پہلے کپڑے کی ایک لمبی سفید چادر بچھا دی جاتی جس پر کھجور کی گٹھلیاں رکھی ہوتی تھیں، آپ دیگر احباب کے ساتھ ان پر درود شریف خضری پڑھتے۔ (بحوالہ حدیث دلبراں)

☆ حضرت ابراہیم بن علی بن عطیہ نے فرمایا، میں خواب میں نبی کریم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ سے شفاعت کا سوالی ہوں ۔ فرمایا، کثرت سے درودو سلام پڑھا کر۔ (سعادتِ دارین، جلداول، ص 336)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت ابوالحفص کاغذی رحمۃ اللہ علیہ کو ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور حال پوچھا تو فرمایا، اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے جنت میں بھیج دیا۔ تفصیل پوچھی تو فرمایا، میری لغزشوں، غلطیوں اور گناہوں کے شمار سے درودو سلام زیادہ نکلا (القول البدیع ص 118)

☆ حضرت حسین بن احمد بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا، میں نے ابو صالح موذن کو خواب میں دیکھا کہ بہت شاندار حالت میں ہیں ۔ حالات پوچھے تو فرمایا: اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ پر درودو سلام کی کثرت نہ کی ہوتی تو میں تباہ ہو گیا ہوتا۔ (سعادتِ دارین، ص 333)

☆ حضرت عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور حال پوچھا تو فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا ، مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں اس طرح لے جایا گیا جس طرح دلھن کو لے جایا کرتے ہیں۔ مجھ پر رحمت کے پھول اس طرح نچھاور کیے گئے جس طرح دلھن پر نچھاور کیے جاتے ہیں، جب میں نے پوچھا کہ یہ عزت افزائی کس بات کا صلہ ہے؟ تو کہنے والے نے کہا، تو نے اپنی کتاب "الرسالہ" میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو درود لکھا ہے، یہ اس کا صلہ ہے۔ (جلد الافہام مطبوعہ قاہرہ ص 247)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمْ

☆ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرا ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا۔ جناب! بڑے بڑے خوف ناک مناظر میرے سامنے آئے۔ منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر

بڑا ہی خطرناک اور دشوار تھا، حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے یا نہیں؟ اچانک مجھ سے کہا گیا کہ تیری زبان بیکار رہی۔ اس وجہ سے یہ مصیبت تجھ پر آئی ہے۔ تب عذاب کے فرشتوں نے مجھے سزا دینے کا قصد کیا تو میں نے دیکھا کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم سے خوشبو مہکتی تھی۔ منکر و نکیر کے سوالوں کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں اسے دہراتا گیا اور کامیاب ہو گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں۔ اس نے جواب دیا میں تیرا درود پاک ہوں جو تم دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتے تھے۔ اب تو فکر نہ کر، میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا۔ قبر میں، حشر میں، پل صراط پر، ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور مددگار رہوں گا۔ (سعادتِ دارین، ص 120)

صَلَّی اللّٰہُ علٰی حَبِیبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت ابو درداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کیونکہ وہ قیامت کا (مقرر شدہ) دن ہے۔ فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں کوئی بندہ کہیں سے بھی مجھ پر درود پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے ہم نے پوچھا آپ کی وفات کے بعد؟ ارشاد فرمایا وفات کے بعد بھی کیونکہ خدا نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کا کھانا حرام کر دیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ تم جہاں کہیں رہو تمہارا درود و سلام میرے پاس پہنچ جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ ایک روایت میں ہے کہ جو لوگ آپس میں خدا کے لیے محبت کرتے ہیں اور ملاقات پر مصافحہ کر کے حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے اگلے اور پچھلے سب گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ پیارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا، ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اُس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشہ عرض کرتا ہے، حضور یہ درودِ پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا ہے اور فلاں قبیلے سے ہے، اُس نے بھیجا ہے، تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادتِ دارین، صفحہ ٦٠)

سبحان اللہ! کیسی عظیم الشان برکت ہے اور کیسی بلند شان۔ ذرا غور فرمائیں کہ جمعۃ المبارک کے دن جو درود شریف پڑھتا ہے، نہ صرف کہ اُس کا تذکرہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں کیا جاتا ہے بلکہ اُس کے باپ کا تذکرہ بھی کیا جاتا ہے یعنی سعادت و برکت کے حصول میں والد بھی شریک ہو جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمۡ

☆ حضرت شیخ ابواللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے اور اُنہوں نے حضرت شیخ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک حکایت نقل کی ہے، حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں طواف کعبہ میں مصروف تھا اچانک میں نے ایک شخص کو دیکھا جو ہر قدم پر درود شریف پڑھ رہا تھا، میں نے اس سے پوچھا کہ اے بھائی تو تسبیح و تہلیل چھوڑ کر صرف حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھ رہا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو امن و عافیت عطا فرمائے آپ کون ہیں؟ کہا میں سفیان ثوری ہوں، وہ کہنے لگا اگر آپ محبوبان خداوندی میں شامل نہ ہوتے تو میں آپ کو اپنے حالات سے کبھی آگاہ نہ کرتا، پھر اس نے بیان کیا کہ میں اور میرے والد گرامی حج بیت اللہ کے لیے گھر سے نکلے ، ابھی ہم نے کچھ سفر طے کیا تھا کہ میرے والد بیمار پڑ گئے اور میں ان کے علاج معالجے میں مصروف ہو گیا، حتی کہ ایک رات میں ان کے سرہانے بیٹھا تھا تو اچانک اُن کا انتقال ہو گیا اور ساتھ ہی ان کے چہرے کا رنگ بھی متغیر ہو گیا، میں نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور فکر

مند بھی ہوا کہ والد فوت ہو گئے اور ان کے چہرے کی رنگت بھی تبدیل ہوگئی ہے میں نے ان کے چہرے پر چادر تان دی، اسی اثناء میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا اور میری آنکھ لگ گئی، اچانک میں نے ایسی شخصیت کو خواب میں دیکھا کہ اس سے زیادہ شگفتہ چہرہ، اور خوشبودار لباس کبھی نہ دیکھا تھا، وہ خراماں خراماں میرے والد کے قریب ہوئے اور ان کے چہرے سے چادر کو ہٹایا اور اُن کے چہرے پر اپنا دستِ رحمت پھیرا، جس کی وجہ سے ان کا چہرہ نور کی کرنیں بکھیرنے لگا، وہ نورانی پیکر واپس تشریف لے جانے لگے تو میں ان کے دامن رحمت سے لپٹ گیا اور عرض کیا: اے اللہ کے بندے آپ کون ہیں؟ کہ مجھ پر اور میرے والد پر اس غریب الوطنی میں اتنا احسان کیا، فرمایا: کیا تو مجھ کو نہیں پہچانتا میں محمد بن عبداللہ، صاحب قرآن ہوں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، تیرا والد بہت گناہ گار تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا، پس جب اسے موت آئی تو اس نے میری بارگاہ میں درخواست پیش کی اور میں ہر اسکی مدد کرتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے

،چنانچہ جب میں بیدار ہوا تو میں نے دیکھا کہ میرے والد کا چہرہ سفید اور چمک دار تھا۔(تنبیہ الغافلین :۴۳۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت سیّد محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف کی ایک کتاب ''دلائل الخیرات'' لکھی ہے جو اہل علم وفکر اور صوفیاء میں بڑی مقبول ومعروف ہے، وہ کتاب اِس طرح تحریر ہوئی کہ حضرت سیّد محمد بن سلیمان جزولی ایک جگہ تشریف لے گئے اور وہاں پر نماز کا وقت ہو گیا تو آپ نے وضو کا ارادہ کیا، دیکھا کہ ایک کنواں ہے جس میں پانی موجود ہے لیکن اس پر کوئی پانی نکالنے کا سامان (رسی، ڈول وغیرہ) نہیں ہے، ابھی اِس فکر میں مبتلا تھے کہ ایک بچی نے مکان کے اوپر سے جھانکا اور پوچھا، کیا تلاش کر رہے ہیں؟ فرمایا: بیٹی میں نے وضو کرنا ہے مگر پانی نکالنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے، اُس نے پوچھا، آپ کا نام کیا ہے؟ فرمایا: مجھے محمد بن سلیمان جزولی کہتے ہیں، یہ سن کر اُس بچی نے

کہا: اچھا! آپ کی شہرت کے تو ڈنکے بجے ہوئے ہیں مگر کنویں سے پانی نہیں نکال سکتے؟ یہ کہہ کر اُس بچی نے کنویں میں اپنا لعابِ دہن ڈال دیا تو آناً فاناً پانی کناروں تک آ گیا بلکہ زمین پر بہنے لگا، آپ نے وضو کیا اور نماز سے فارغ ہو کر اُس بچی سے پوچھا: بیٹی! میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تو نے یہ کمال کس طرح حاصل کر لیا ہے؟ بچی نے کہا: یہ جو کچھ آپ نے دیکھا ہے یہ اُس ذاتِ پاک پر درود شریف کی برکت سے ہوا ہے اور اگر جنگل میں تشریف لے جائیں تو درندے اور چرند پرند آپ کے دامن میں پناہ لیں۔ تب حضرت شیخ جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے قسم کھائی کہ درودِ پاک کی ایک کتاب لکھیں گے اور پھر آپ نے دلائل الخیرات لکھی۔ (بعض روایات میں یوں بھی ہے کہ آپ نے اُس بچی سے وہ مخصوص درود شریف پوچھا جسے وہ پڑھتی تھی، تو اُس نے کہا کہ آپ درود شریف لکھ لائیں میں بتاؤں گی کہ اُس میں شامل ہے یا نہیں، آپ نے نہایت محبت و محنت کے ساتھ خوبصورت مجموعۂ الفاظ

کے ذریعے درود وسلام تحریر کیا اور دکھایا تو اُس بچی نے کہا کہ اِس میں اُس درود شریف کا کچھ حصہ آ گیا ہے، مزید لکھ کر لائیں۔ چنانچہ آپ مزید محنت، محبت اور شوق کے ساتھ درود شریف لکھ لائے تو اُس نے پھر کہا کہ کچھ حصہ مزید آ گیا ہے، آپ اور لکھ کر لائیں حتیٰ کہ جب کتاب مکمل ہو گئی تو اُس بچی نے کہا کہ اب اِس میں وہی درود شریف مکمل آ گیا ہے اور اِس طرح دلائل الخیرات کتاب رقم ہوئی)۔ بحوالہ سعادۃ الدارین ص ۱۴۴

☆ حضرت شیخ جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک سے کستوری کی خوشبو مہکتی رہتی تھی کیونکہ آپ اپنی زندگی میں درود شریف کی کثرت فرمایا کرتے تھے، نیز آپ کے وصال کے تقریباً ستتر ۷۷ سال بعد قبر کشائی کی گئی اور آپ کا جسدِ مبارک سوس سے مراکش منتقل کیا گیا تو دیکھا گیا کہ آپ کا کفن کچھ بوسیدہ نہیں ہوا اور آپ بالکل صحیح سلامت ہیں جیسے آج ہی لیٹے ہوں، نہ تو زمین نے آپ کو چھیڑا، نہ آپ کی کوئی حالت

بدلی بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ستتر سال بعد بھی وہ خط یوں لگ رہا تھا جیسے آج ہی بنا ہو، یہاں تک کہ کسی نے آپ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دبایا اور اُٹھائی تو وہاں سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آ رہی تھی، پھر تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ سرخ ہوگئی جیسے زندوں کے جسم میں خون رواں ہوتا ہے۔

(مطالع المسرات، صفحہ۴)

یہ ساری بہاریں رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنے کی وجہ سے ہیں، لہذا ہمیں چاہیے کہ عبادات و وظائف کا زیادہ حصہ نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھا کریں تا کہ اللہ کریم کی رضا و خوشنودی کے حق دار بن جائیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ ایک صاحب کسی بیمار کے پاس گئے (ان کی نزع کی حالت میں) اُن سے پوچھا کہ موت کی کڑواہٹ کیسی مل رہی ہے؟ تو انہوں نے

جواباً کہا: مجھے کچھ نہیں معلوم، کیا ہو رہا ہے! اس لیے کہ میں نے علماء سے سنا ہے، جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔ (نزہۃ المجالس)

اسی لیے درودِ پاک کثرت کے ساتھ پڑھنا چاہیے کیوں کہ امید ہے کہ ہماری روکھی پھیکی عبادت میں درود شریف کی برکت سے قبولیت کی مٹھاس پیدا ہو جائے گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ راحۃ القلوب میں نقل کیا گیا ہے کہ حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ایک بادشاہ بیمار ہوا، بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے، کہیں سے آرام نہ آیا۔ بادشاہ کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں، اُس نے عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں، جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا، فکر نہ کرو! اللہ کریم جل شانہٗ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درودِ پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اُسی وقت وہ تندرست ہو گیا، یہ ساری

برکت درودِ پاک کی ہے۔ (صفحہ ۶۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ ایک شخص کو پیشاب کی بندش کا عارضہ تھا۔ جب وہ علاج معالجہ سے عاجز آ گیا تو اس نے عالم، زاہد، عارف باللہ شیخ شہاب الدین ابن ارسلان کو خواب میں دیکھا اور ان کی خدمت میں اس عارضہ کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا ”ارے او بندۂ خدا! تو کہاں بھاگا پھر رہا ہے۔“ اور پھر آپ نے اسے درودِ پاک کی تلقین فرمائی۔ جب وہ بیدار ہوا تو اس نے درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا اور اسے شفا حاصل ہو گئی۔ (نزہۃ المجالس)

سبحان اللہ! یقیناً اللہ کریم جل شانہٗ نے روحانی اور جسمانی بیماریوں سے نجات کے لیے درودِ پاک میں شفا رکھ دی ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ ایک ولی اللہ کا قول ہے، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میرے دل اور روح میں سمائی ہوئی ہے۔ اس کا اثر یہ ہے کہ مجھے میرے رونگٹوں میں بھی

اس کی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ میں یوں محسوس کرتا ہوں کہ جس طرح ایک پیاسا سخت پیاس کے عالم میں پانی کی ٹھنڈک پاتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر درودِ پاک پڑھنے سے حضور رحمتِ عالم ﷺ سے ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جاتا ہے، حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے وہ شخص بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت کے ساتھ درودِ بھیجتا ہے۔ روزانہ بلاناغہ درودِ پاک پڑھنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں جس قدر اخلاص ہو گا اسی قدر قدر و منزلت بڑھے گی کیونکہ سرکار دو عالم ﷺ درودِ پاک پڑھنے والے کو خود دیکھتے ہیں اور نظرِ شفقت فرماتے ہیں لہذا جو شخص زیادہ وقت کے لیے درودِ پاک پڑھے گا وہ حضور نبی کریم ﷺ کی نگاہِ شفقت کا زیادہ سے زیادہ مطمع نظر رہے گا۔ جس پر حضور نبی کریم ﷺ کی نگاہ اکسیر پڑ جاتی ہے وہ ہر کھوٹ اور میل کچیل سے صاف ہو جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ حَبِیبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ جس شخص نے نبی ﷺ پر درود پڑھا جب کہ اُس نے آپ ﷺ کا ذکر اذان میں سنا اور اِس کے ساتھ اپنی دونوں انگلیوں اور انگوٹھوں کو اکٹھا کیا اور ان کو اپنی دونوں آنکھوں پر ملا تو اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی اور ابن صالح نے کہا اور بعض بزرگوں سے بھی سنا کہ اپنی دونوں آنکھوں کو ملتے وقت کہے صلی اللہ علیک یا سیدی یا رسول اللہ یا قرۃ عینی۔ تو فرمایا میں نے جب سے یہ عمل کیا ہے میری آنکھیں نہیں دکھیں اور یہ تمام بزرگوں کا تجربہ ہے۔اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے بھی یہی روایت کی ہے۔ (تذکرۃ الموضوعات سید تکلان 34)

☆ علامہ سخاوی نے امام زین العابدین سے نقل کیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھنا اہل سنت ہونے کی علامت ہے۔(یعنی سُنی ہونے کی نشانی ہے)

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیوں کہ

قبر میں ابتداً تم سے میرے بارے میں سوال ہوگا۔ (سعادۃ الدارین ص ۵۹، کشف الغمہ ص ۲۶۹)

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ سیدنا ابو کامل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابو کامل جو شخص مجھ پر دن اور ہر رات تین تین مرتبہ محبت اور شوق کی وجہ سے درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے اس دن اور اس رات کے گناہ بخش دے گا۔ (القول البدیع ص ۱۱۷، ترغیب ۵۰۲ جلد ۲)

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔ (بدیع ص ۱۲۲، کشف الغمہ ص ۲۷۱، سعادۃ الدارین ص ۷۹)

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے مروی ہے، سرور عالم نور مجسم ﷺ نے فرمایا کہ آج رات میں نے عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک امتی پُل صراط سے گزرنے لگا، کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے تو اسکا مجھ پر درود پڑھنا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسکو سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے پل صراط پار کروا دیا۔ (القول البدیع ص ۱۲۴، سعادۃ الدارین ص ۶۶)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر دن بھر پچاس مرتبہ درود پڑھے۔ قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔ (بدیع ص ۱۳۹)

☆ نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ اے میری امت! تم میں سے جو مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے گا اسکو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔ (القول البدیع ص ۱۲۶، سعادۃ الدارین ص ۵۸، دلائل الخیرات ص ۱۰، کشف الغمہ ص ۲۷۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ ایک بزرگ نماز میں درود شریف پڑھنا بھول گئے۔ رات کو جب سوئے تو زیارت مصطفیٰ ﷺ سے مشرف ہوئے، آپ نے ارشاد فرمایا، اے میرے امتی! تو نے مجھ پر درود کیوں نہیں پڑھا۔ عرض کیا کہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء میں ایسا مشغول ہوا کہ درود پاک پڑھنا یاد نہ رہا۔ تو فرمایا کیا تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ ساری نیکیاں، عبادتیں اور دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔ سن لے اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں سارے جہان والوں کی نیکیاں لے حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود پاک نہ ہوا تو ساری کی ساری نیکیاں اسکے منہ پر ماری جائیں گی اور ان میں سے ایک بھی نیکی قبول نہ ہوگی۔ (درۃ الناصحین ص ۱۷)

خدا کا ذکر کرے ذِکرِ مصطفیٰ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

☆ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے زیادہ بخیل آدمی نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا، ضرور بتائیے۔ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو ایسا شخص سب سے زیادہ بخیل ہے۔ ایک دوسری روایت میں ایسے شخص کو ظالم کہا گیا ہے کہ جس کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے۔

صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ کا ذکر کرنے کے بعد اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے تو یہ مجلس قیامت کے دن ان (جمع ہونے والے افراد) پر وبال ہو گی پھر اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کرے یا عذاب دے۔ (ابو داؤد، مسند احمد)

☆ حضرت حسن بن محمد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا، انہوں نے مجھ سے فرمایا: کاش تو یہ دیکھتا کہ نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر کتابوں میں درود شریف لکھنا کیسا ہمارے سامنے روشن اور منور ہو رہا ہے۔ (القول البدیع)

☆ حضرت شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا ہوا تھا کہ ہر رات کو سوتے وقت مقررہ تعداد کے مطابق درود پاک پڑھوں گا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسکے گھر تشریف لائے اور تمام گھر نور سے روشن و منور ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لاؤ وہ منہ آگے کرو کہ بوسہ دوں، جس منہ سے مجھ پر درود شریف پڑھتے ہو۔ اس شخص نے اپنا چہرہ پیش کر دیا۔ اسکے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا تو سارے گھر میں مُشک کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مدراج النبوۃ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوا علیہا السلام پیدا ہوئیں اور حضرت آدم علیہ السلام نے اُن سے قرابت چاہی تو ملائکہ نے کہا کہ رُک جایئے جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ ہو جائے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے پوچھا کہ مہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا، نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ پر تین مرتبہ درود شریف پڑھنا۔ اور ایک دوسری جگہ ہے کہ بیس بار درود شریف پڑھنا مقرر ہوا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ نزہتہ المجالس میں ہے کہ ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میرا پڑوسی بہت گناہ گار تھا۔ میں اسکو بار بار توبہ کی تاکید کرتا تھا مگر باز نہیں آتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو میں نے اسے جنت میں دیکھا، میں نے پوچھا کہ تو کیسے جنت میں پہنچ گیا تو اس نے کہا کہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ محدث (حدیث پڑھنے والا) نے کہا کہ جو شخص اونچی آواز سے درود پڑھے

جنت اس پر واجب ہو جاتی ہے۔ میں نے اونچی آواز سے پڑھا تو باقی لوگوں نے بھی اونچی آواز سے پڑھا۔ بس اس پر ہم سب کو بخش دیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گناہ گار تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسکو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا۔ اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اسکو غسل دے کر اسکا جنازہ پڑھیں۔ میں نے اس شخص کی مغفرت کر دی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ عزوجل! یہ کیسے بخشا گیا؟ اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ ایک دفعہ اس نے تورات کو کھولا تھا۔ اس میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم نام دیکھا تو اُن پر درود بھیجا، چنانچہ میں نے ان پر درود پڑھنے کی برکت سے اِس کی مغفرت کر دی۔ (القول البدیع)

☆ ایک بزرگ نے خواب میں ایک بہت بری اور بدہیئت شکل دیکھی تو

پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ میں تیرا برا عمل ہوں۔ بزرگ نے پوچھا کہ تجھ سے چھٹکارا کس طرح مل سکتا ہے؟ اس نے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، مجھ سے خلاصی پائے گا۔

صَلَّى اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمْ

☆ ایک عورت حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہا کہ میری بیٹی کا انتقال ہوگیا ہے۔ قبر میں اسکا حال جاننا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا بعد نماز عشاء چار نفل اس طرح پڑھ کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد الھکم التکاثر (سورۃ تکاثر) پڑھو، اسکے بعد درود شریف پڑھتے ہوئے سو جاؤ۔ خواب میں اس عورت نے دیکھا کہ اسکی بیٹی عذاب میں مبتلا ہے، اسکو آگ کا عذاب دیا جا رہا ہے۔ وہ بہت پریشان ہوئی اور اگلے دن پھر دوبارہ آئی تو آپ نے کہا کہ اسکی طرف سے صدقہ وغیرہ کرو۔ کچھ دن بعد حضرت حسن بصری نے خواب دیکھا کہ جنت کے باغ ہیں اور اس میں ایک نہایت حسین وجمیل لڑکی بیٹھی ہے، اُس کے سر پر نور کا ایک تاج

ہے۔اس لڑکی نے حضرت حسن بصری سے پوچھا کہ آپ نے مجھے پہچانا؟ آپ نے جواب دیا، نہیں۔ اُس لڑکی نے کہا کہ میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں آپکے پاس آئی تھی۔ حضرت حسن بصری نے کہا کہ اس نے تو تیرا حال اس سے مختلف بیان کیا تھا۔ اس لڑکی نے کہا کہ واقعی مجھے اور ستر ہزار دوسرے انسانوں کو اسی قسم کا عذاب دیا جا رہا تھا مگر ایک بزرگ کا ہمارے قبرستان سے گزر ہوا، اس نے ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر اسکا ثواب ہم سب کو بخش دیا۔ اسی درود شریف کی برکت سے آج میں جنت میں ہوں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت سفیان بن عیینہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو مرنے کے بعد جنت میں دیکھا گیا تو پوچھا کہ کیسے نجات ہوئی؟ اُس نے کہا کہ میں جب بھی حدیث یا پیارے نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا نام مبارک لکھتا تو ساتھ میں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ضرور لکھتا تھا جسکی وجہ سے مجھے یہ مرتبہ ملا

اور میری مغفرت ہوگئی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں، فرماتے ہیں کہ اللہ جل شانہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ! اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد وثناء کرتے رہتے ہیں تو آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ ٹپکاؤں اور زمین میں ایک دانہ بھی نہ اُگاؤں اور بھی بہت سی چیزوں کا ذکر کیا۔ اسکے بعد ارشاد فرمایا اے موسیٰ! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہوجاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام، جتنے تیرے دل سے تیرے خطرات، جتنی تیرے بدن سے تیری روح اور تیری آنکھ سے اسکی روشنی (نور) کیا میں اس سے بھی زیادہ تیرے قریب ہو جاؤں؟ تو موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ عزوجل! ضرور۔ اللہ کریم نے ارشاد فرمایا کہ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ علامہ سخاوی ابو بکر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو بکر بن مجاہد کے پاس تھا۔ اتنے میں شیخ المشائخ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ وہاں تشریف لے آئے۔ ان کو دیکھ کر ابو بکر بن مجاہد کھڑے ہو گئے اور ان سے گلے ملے اور انکے ماتھے کو چوما۔ میں نے عرض کیا کہ آپ شبلی کے ساتھ یہ معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور سارے علماء بغداد کا یہ خیال ہے کہ یہ پاگل ہیں تو انہوں نے فرمایا میں نے وہی کیا جو پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا۔ پھر اپنا خواب بیان کیا کہ مجھے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور شبلی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور انکی پیشانی کو چوما۔ میرے پوچھنے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ آخر سورۃ تک پڑھتا ہے اور اسکے بعد مجھ پر درود پڑھتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے ایک سائل آیا اور ان

سے سوال کیا تو انہوں نے مذاق کے طور پر اسکو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس بھیج دیا کہ تمہیں وہ کچھ دیں گے۔ وہ سائل حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا اور فریاد کی کہ مجھے کچھ دیجیے، میں غریب ہوں، پریشان ہوں۔ آپکے پاس اسوقت کوئی چیز ایسی نہ تھی جو دیتے لیکن سمجھ گئے کہ اسکو کافروں نے بھیجا ہے۔ آپ نے اسکی ہتھیلی پر دس بار درود پاک پڑھ کر پھونک دیا اور کہا کہ ہتھیلی بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا جب وہ کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا کہ تمہیں علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے کیا دیا تو اُس نے ماجرا سنایا اور ہتھیلی کھول دی، دیکھا تو اسکی مٹھی سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی (راحۃ القلوب، شیخ الاسلام فرید الدین گنج شکر ص ۶۱)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ درود پاک کے فوائد و فضائل بیان کر رہے تھے کہ پانچ درویش حاضر ہوئے، سلام عرض کیا اور کہا کہ ہم

مسافر ہیں، خانہ کعبہ کی زیارت کو جا رہے ہیں۔ خرچہ نہیں ہے کچھ عنایت کیجیے۔ حضرت صاحب نے مراقبہ کیا، کھجور کی چند گٹھلیاں لے کر ان پر کچھ پھونکا اور اُن کو دے دیں۔ وہ حیران ہوئے ہم انکا کیا کریں گے۔ بابا صاحب نے فرمایا، حیران کیوں ہو، ان کو دیکھو تو سہی۔ جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار بن گئی تھیں۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت بابا صاحب نے ان پر درود پاک پڑھ کر پھونکا تھا۔ (راحۃ القلوب ص ۶۱)

☆ حضرت ابراھیم بن علی عطیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں خواب میں سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے فیض یاب ہوا تو میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپکی شفاعت کا امیدوار ہوں تو فرمایا کہ مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے، اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا

فرمایا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا بازو مغرب میں ہے اس کا سر عرش کے نیچے ہے جبکہ دونوں پاؤں ساتویں زمین تلے ہیں۔ زمین پر آباد مخلوق کی تعداد کے برابر اُس کے پر ہیں۔ جب میری اُمت میں سے کوئی مرد یا عورت مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اُس فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ وہ زیر عرش واقع دریائے نور میں غوطہ لگائے چنانچہ وہ غوطہ لگاتا ہے پھر باہر نکل کر اپنے بازو یعنی پروں کو جھاڑتا ہے تو اس کے پروں سے جھڑنے والے ہر ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے یہ سارے فرشتے قیامت تک اُس درودو سلام پڑھنے والے کیلئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ (مُکاشِفۃُ القلوب)

☆ ایک مرتبہ اللہ عزوجل کے چاروں مقرب فرشتے بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے جبرائیل امین نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! آپ پر جو شخص دس بار درود شریف پڑھے گا میں اُسے پل صراط سے بجلی کی سی تیزی سے گزار دوں گا۔ حضرت میکائیل نے عرض کیا: میں اُسے حوض کوثر پر پہنچا کر سیراب کروں گا، حضرت اسرافیل نے عرض کیا: میں

بارگاہ رب العزت میں اُس وقت تک سجدے میں پڑا رہوں گا جب تک اُس کی بخشش نہ ہو جائے۔ ملک الموت حضرت عزرائیل نے عرض کیا: میں اُس کی روح اس قدر آسانی سے قبض کروں گا جس طرح انبیاء کرام کی روح نکالتا ہوں۔ (شفا القلوب)

درود شریف پڑھنے کے آداب

☆ ۳۱۳ مرتبہ یا اِس سے زیادہ وِرد کو علماء کثرت میں شمار کرتے ہیں۔ حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ سلسلہء بیعت اختیار کرنے پر ۵۰۰ مرتبہ درودِ پاک خضری پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ درودِ پاک خضری کثرت سے پڑھنا خواب میں دیدارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا باعث بن سکتا ہے جبکہ خواب میں زیارت سے فیضیاب ہونے والے کو حالتِ بیداری میں بھی زیارت ہو جاتی ہے۔

☆ بے وضو درود شریف پڑھنا اگرچہ جائز ہے مگر پاک صاف ہو کر اور خوشبو لگا کر باوضو درودِ پاک پڑھنا بیحد افضل و بہتر ہے۔

☆ چلتے پھرتے درودِ پاک پڑھنے سے بدرجہا بہتر ہے کہ قبلہ رُخ دوزانو بیٹھ کر محبت وادب سے پیش کیا جائے۔

☆ جمہور علماء کے نزدیک درود شریف کا کم از کم عمر میں ایک مرتبہ پڑھنا فرض ہے اور حضور پرنور ﷺ کا نام سن کر درود شریف نہ پڑھنے والا بخیل وظالم اور بدبخت ہے۔

☆ علماء کا اجماع اور اتفاق ہے کہ ایک مجلس میں حضور اکرم ﷺ کا نام مبارک جتنی مرتبہ بھی لیا جائے، ہر دفعہ درود شریف پڑھنا لازم اور واجب ہے۔ درودِ پاک نہ پڑھنے والا گناہ گار ہے۔

☆ یہ بھی آدابِ درود شریف میں شامل ہے کہ جہاں بھی حضور نبی کریم ﷺ کا نام مبارک لکھا جائے تو وہاں درودِ پاک بھی لکھا جائے۔ علماء نے اس بات کو مستحب لکھا ہے کہ اگر تحریر میں بار بار نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا نام مبارک آئے تو بار بار پورا درود شریف لکھے اور کاہلوں اور جاہلوں کی طرح مبہم نشانی ''ص'' وغیرہ پر قناعت نہ کرے۔

☆ درود شریف کے معنی سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کرے۔

☆ سنت مصطفیٰ ﷺ کی پیروی کرے، شریعت مطہرہ کی پابندی اور حرام سے بچنے کی کوشش کرے۔

☆ درود پڑھتے وقت اپنے آپ کو بارگاہِ مصطفوی ﷺ میں حاضر و موجود تصور کرے اور یہ خیال کرے کہ میرا درود شریف نبی کریم ﷺ سماعت فرمارہے ہیں۔

☆ جب کبھی نبی کریم ﷺ کا نام مبارک سنا جائے تو چاہیے کہ دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں کو لگائے، اگرچہ فرض یا واجب نہیں مگر سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سنت اور عشق و محبت کی علامت ہے۔

تعظیم جس نے کی ہے محمد ﷺ کے نام کی
اللہ نے اس پر آتش دوزخ حرام کی

☆ حتی الامکان حضورِ اکرم ﷺ کا نامِ نامی لینے کی بجائے خوبصورت صفاتی نام لیے جائیں۔ جس طرح حضرت صاحب کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ

اکثر محبت کے ساتھ "حضور نبی کریم ﷺ" کہا کرتے تھے۔

☆ تحریر و کلام میں درودِ پاک بولتے و لکھتے ہوئے مکمل ادائیگی کا خیال رکھنا چاہیے۔ یہ بدبختی کی علامت ہے کہ بولتے ہوئے بقایا گفتگو درست لب و لہجہ میں ادا ہو جبکہ درود شریف کے الفاظ کھا اور چبا کر بول دیئے جائیں۔ اِسی طرح لکھتے ہوئے بھی درودِ پاک کا علامتی نشان ڈالنے کی بجائے مکمل درودِ پاک لکھنا افضل و بدرجہا بہتر ہے۔

☆ درود پاک پڑھنے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے کہے، والسلام علی المرسلین والحمدُ للّٰہ رب العالمین۔

درود شریف پڑھنے کے مواقع

درود شریف پڑھنے کے ان مواقع کے علاوہ حضرت امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے "القول البدیع" میں اسی (۸۰) مواقع اور گنوائے ہیں اور ہر موقع کو احادیث و آثار سے ثابت کیا ہے۔ ان میں سے

خاص خاص مقامات کی ذیل میں نشاندہی کی جاتی ہے۔

﴿۱﴾ تہجد کے لئے اٹھتے وقت ﴿۲﴾ کسی مسجد میں داخل ہونے کے وقت ﴿۳﴾ جب میت کو قبر میں اتارا جائے ﴿۴﴾ جب کعبہ شریف پر نظر پڑے ﴿۵﴾ حجر اسود کا بوسہ لیتے وقت ﴿۶﴾ عرفات میں دوپہر کے بعد ﴿۷﴾ جب مدینہ کا مقدس شہر نظر آنے لگے ﴿۸﴾ جب حضور ﷺ کے تبرکات کی زیارت کا موقعہ ہو ﴿۹﴾ جب سونے کا ارادہ کریں ﴿۱۰﴾ سفر کے لئے گھر سے نکلتے وقت ﴿۱۱﴾ سواری پر سوار ہوتے وقت ﴿۱۲﴾ جب اپنے گھر میں داخل ہو۔ ﴿۱۳﴾ جب غم، سختی یا کسی مصیبت کا سامنا ہو ﴿۱۴﴾ دعا کے شروع اور اخیر میں ﴿۱۵﴾ جب پاؤں سُن ہو جائے ﴿۱۶﴾ جب کوئی چیز اچھی معلوم ہو ﴿۱۷﴾ جب کوئی حاجت پیش آجائے۔ ﴿۱۸﴾ گناہ سے توبہ کرتے وقت ﴿۱۹﴾ جب کسی پر تہمت لگادی اور وہ اس سے پاک ہو۔ ﴿۲۰﴾ ختم قرآن کے بعد ﴿۲۱﴾ جب

قلم سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامِ مبارک لکھیں ﴿۲۲﴾ جب دینی کتابوں کے سبق کا آغاز ہو۔

☆ سات جگہوں پر درودِ پاک پڑھنا مکروہ ہے:

۱۔ جماع کے وقت۔۲۔ پیشاب کے وقت۔۳۔ تجارت کے سامان کو شہرت دینے کے لئے۔۴۔ پھلسنے کے وقت۔۵۔ تعجب کے وقت۔ ۶۔ذبح کرتے وقت۔۷۔چھینکنے کے بعد

☆ تین جگہ تو درودِ پاک پڑھنا منع ہے:

۱۔جب کوئی تاجر اپنی چیز دوکاندار کو دکھائے اور عمدگی بتانے کے لئے درودِ پاک پڑھے۔۲۔ جب کسی مجلس میں کوئی بڑا آدمی آئے تو اسکی آمد کی خبر دینے کے لئے درود پاک پڑھا جائے۔۳۔ جب نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آئے تو درود نہیں پڑھنا چاہیے۔

نوٹ: قرآن کریم کی تلاوت میں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آئے تو درودِ نہ پڑھنا افضل ہے تاکہ قرآن پاک کی روانی میں کوئی فرق نہ آئے۔

نماز میں التحیات میں سنت ہے اور چار رکعت والی نماز میں پہلی مرتبہ التحیات کے دوران منع ہے۔ نوافل اور سنت غیر موکدہ میں دونوں بار التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا سنت ہے یعنی پہلے قعدہ میں بھی درود شریف پڑھ کر کھڑا ہو۔

درود شریف پڑھنا سعادت، رحمت اور برکت کا باعث ہے، درود شریف کی برکت سے مشکلات حل ہو جاتی ہیں، مصائب و آلام دور ہو جاتے ہیں، تکالیف ختم ہو جاتی ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں، اِس لیے اللہ کے تمام نیک بندوں کا یہ محبوب وظیفہ ہے۔

درودِ پاک نہ پڑھنے پر وعید

چونکہ قرآن پاک میں درود شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اس لئے علماء نے درود شریف پڑھنے کو واجب لکھا ہے اور اگر انسان واجب چھوڑتا ہے تو گناہگار ہوتا ہے۔

درود شریف پڑھنے کے بے پناہ فضائل ہیں لیکن اِس کے

ساتھ ساتھ درود شریف نہ پڑھنے والے کے لیے بہت ساری وعیدیں بھی ہیں اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ناراضگی کا باعث بن سکتا ہے، اللہ کریم ہمیں زیادہ سے زیادہ اور مکمل درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ علامہ سخاوی نے ایک بہت ہی عبرت ناک قصہ لکھا ہے (وہ احمد جمالی سے نقل کرتے ہیں) کہ ایک شخص کے گرد بہت سے لوگ اکٹھے تھے میں نے پوچھا کیا بات ہے تو لوگوں نے بتایا کہ یہ شخص بڑی اچھی آواز میں قرآن پڑھنے والا تھا۔ جب قرآن پڑھتے ہوئے اس آیت پر پہنچا تو **یصلون علی النبی** کی بجائے **یصلون علی علی النبی** پڑھ دیا جسکا ترجمہ یہ ہوا کہ اللہ اور اسکے فرشتے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر درود پڑھتے ہیں جو نبی ہیں۔ (غالباً پڑھنے والا رافضی ہوگا) وہ یہ پڑھتے ہی گونگا ہو گیا۔ برص اور جزام یعنی کوڑھ کی بیماری میں مبتلا ہونے کے علاوہ اندھا اور اپاہج بھی ہو گیا۔ بڑی عبرت کا مقام ہے اللہ ہمیں اپنی پاک بارگاہ

میں اپنے پاک کلام میں اپنے پاک رسولوں اور انکے صحابہ اور اولیاء اللہ کی شان میں بے ادبی اور گستاخی سے محفوظ رکھے۔ آمین

صَلَّى اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ حاکم نے مستدرک میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس مجلس میں لوگ جمع ہو کر اللہ کا ذکر کریں لیکن اپنے نبی پر درود و سلام نہ بھیجیں تو ایسی مجلس ضرور ان کے واسطے نقصان کا باعث ہوگی۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

صَلَّى اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ صحابہ کرام کو یہ وظیفہ اتنا محبوب تھا کہ جس کسی سے سہواً حضور نبی کریم ﷺ پر درودِ پاک پڑھنا رہ جاتا تھا تو وہ غم سے اس طرح بیٹھ جاتا تھا جیسے

کوئی ماتم ہو گیا ہو، اور کہتا، کاش! اس محرومی کی بجائے مر جاتا تو بہتر ہوتا۔ (شفاء القلوب، صفحہ 318)

☆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں۔ اچانک نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ ﷺ کے نور سے تمام گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ ﷺ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے! تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ویل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لئے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا۔ عرض کی یا رسول اللہ! وہ کون ہوگا جو حضور ﷺ کو نہ دیکھ سکے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ بخیل ہے، عرض کیا، بخیل کون ہے؟ فرمایا: جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

☆ کتاب "معدن کرم" میں ہے کہ حضرت سیّد محمد اسمٰعیل

شاہ بخاری، حضرت کرماں والے رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ایک شخص میاں علی محمد مرحوم موضع سلطان خان سے حاضر ہوا اور اُس نے حضرت صاحب کی پشت کے پیچھے ہو کر درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا، حضرت نے فوراً منہ پھیر کر فرمایا: "علی محمد! درودِ پاک پڑھنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رُخ دوزانو بیٹھ کر پڑھا جائے، کسی کی پشت کے پیچھے درود شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔" اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب ایسا لازم وضروری ہے کہ جیسے ہی اللہ کے برگزیدہ بندے کی بارگاہ میں خلاف ورزی ہوئی، اُنہیں اُسی وقت نورِ ایمان سے پتہ چل گیا اور اُنہوں نے اصلاح فرمائی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ امام ترمذی نے اپنی جامع میں اور حاکم نے مستدرک میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "یعنی اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے جس کے

سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے"۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّم

☆ بخاری شریف میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منبر کے قریب ہو جاؤ، ہم لوگ حاضر ہو گئے، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا: آمین، جب دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو پھر فرمایا: آمین، جب تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو پھر فرمایا: آمین، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ سے فارغ ہو کر نیچے اُترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُس وقت جبریل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے (جب میں نے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو) اُنہوں نے کہا، ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اُس کی بخشش نہ ہوئی، میں نے کہا، آمین۔ پھر جب میں دوسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا: ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک

ہواور وہ آپ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا، آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو انہوں نے کہا: ہلاک ہو جائے وہ شخص، جس نے اپنے والدین یا اُن میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور وہ اُس کو جنت میں داخل نہ کرائیں (یعنی وہ اُن کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا)۔ تو میں نے کہا، آمین۔

یہ حدیث پاک حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت کی گئی ہے، بہرحال اِس حدیث میں حضرت جبریل علیہ السلام نے تین بددعائیں دی ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن پر آمین فرمائی۔ اللہ کریم جل شانہٗ اپنے فضل و کرم سے ہمیں بچنے اور درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صَلَّى اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّم

☆ آج کل بعض لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے اوپر صرف ایک علامتی نشان " ؐ " ڈال دیتے ہیں جو کہ انتہائی غلط ہے بلکہ

سعادت الدارین میں ہے، حضرت ابوذکریا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میرے ایک دوست نے مجھے یہ واقعہ سنایا کہ بصرہ میں ایک آدمی حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور قصداً کاغذ کی بچت کے لیے نبی کریم ﷺ کے نام مبارک پر درود شریف لکھنا چھوڑ دیتا تھا، اُس کے دائیں ہاتھ میں ایک بیماری لگ گئی اور اُس کا ہاتھ گل سڑ گیا اور وہ اِسی تکلیف میں مر گیا۔
اِسی طرح ایک شخص، حضور نبی اکرم ﷺ کے اسم پاک کے ساتھ صرف ''صلعم'' لکھنے کا عادی تھا، اُس کی موت سے پہلے زبان کاٹ دی گئی۔

چنانچہ جب حضور نبی اکرم ﷺ کا اسمِ مبارک سنیں تو فوراً درود شریف پڑھیں اور درود شریف پڑھنے لکھنے میں پوری احتیاط کرنی چاہیے یعنی مکمل درود شریف پڑھنا اور لکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے فضل و رحمت سے نوازے اور عذاب و قہر سے محفوظ فرمائے۔ آمین

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمْ